معراج العاشقین مرتبہ جناب گوپی چند نارنگ ایم۔ اے تقطیع متوسط ضخامت ۸۴ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت ۱۲/ پتہ: آزاد کتاب گھر کلاں محل۔ دلی۔

حضرت ابوالفتح صدرالدین سید محمد حسینی جو عام طور پر خواجہ بندہ نواز گیسو دراز کے لقب سے معروف ہیں حضرت شاہ نصیر الدین چراغ دہلوی کے خلیفہ اور اپنے وقت کے مشہور بزرگ تھے شیخ کے ایما پر آپ نے دکن کو اپنے فیوض و برکات روحانی کا مرکز بنالیا تھا چنانچہ وہاں گلبرگہ میں آپ کا مزار آج تک زیارت گاہِ عوام و خواص ہے۔ آپ نے عربی، فارسی میں تصنیفات کے علاوہ تصوف کے اسرار و رموز میں ایک رسالہ معراج العاشقین کے نام سے دکنی زبان میں بھی لکھا تھا۔ اصل رسالہ تو پندرہ صفحہ کا ہی ہے۔ لیکن لائق مرتب نے اسے بڑی قابلیت کے ساتھ اڈٹ کیا ہے۔ شروع میں ایک مقدمہ ہے جس میں حضرت خواجہ کے حالات زندگی پر مستند حوالوں کے ساتھ روشنی ڈالی ہے۔ اور پھر رسالہ کے موضوع اور اس کی لسانی خصوصیات پر گفتگو کی ہے۔ آخر میں پہلے دکنی الفاظ کی ایک فرہنگ حروف تہجی کے اعتبار سے ہے اور پھر رسالہ میں جو عربی کے جملے، آیات قرآنی اور احادیث آئی ہیں ان کا اردو میں ترجمہ لکھا ہے۔ اس سلسلہ میں بعض جگہ مسامحت ہوگئی ہے۔ مثلاً ص۔ ۷۹ پر نمبر ۲ میں "یخرج من بین الصلب والترائب" ماء دافق کی صفت ہے نہ کہ انسان کی۔ ص ۸۳ پر نمبر ۳ میں ان اللہ یصلی کا ترجمہ "خدا نماز ادا کر رہا ہے" نہیں ہے بلکہ "خدا درود بھیج رہا ہے" ہے اصل رسالہ تو جیسا کچھ بھی ہے ہے ہی۔ لائق مرتب کی یہ کوشش ان کا یہ تحقیقی ذوق اور تصوف سے یہ دل چسپی بہرحال بڑی قابلِ قدر اور لائقِ تحسین ہے۔

لمعات القرآن از شیخ محمد حنیف صاحب کوتواری تقطیع متوسط ضخامت ۲۴۴ صفحات کتابت و طباعت معمولی قیمت مجلد تین روپے۔ پتہ: مصنف کا نام بی/ ۵۹ دل کشا اسٹریٹ کلکتہ ـــ ۱۷

عبادات، معاملات، اخلاق، معاشرت، اور سیاست وغیرہ کے متعلق قرآن مجید میں جو تعلیمات اور احکام و ہدایات ہیں شیخ صاحب نے ان کو دو سو چونسٹھ عنوانات پر تقسیم کرکے پہلے ہر عنوان کے متعلق قرآن مجید کی ایک آیت نقل کی ہے اور پھر اس کی تشریح کی ہے۔ تشریح میں مولانا رومی اور ڈاکٹر اقبال کے اکثر حوالے دیئے ہیں۔ قرآن مجید کی تعلیمات حقہ جس عنوان سے بھی کان میں پڑیں۔ بہرحال موجب خیر و برکت ہیں۔ لیکن غالباً جناب مصنف کی یہ پہلی ہی تصنیف ہے اس لئے اس میں نہ کوئی ترتیب ہے۔ نہ فصول و ابواب ہیں۔ نہ زبان میں ہمواری اور یکسانیت ہے اور بھولے پن کا یہ عالم ہے کہ مولانا رومی کے ساتھ ڈاکٹر غلام جیلانی برق کو بھی بزرگان دین میں شمار کرتے ہیں (ص ی) پھر کتابت اور طباعت کی غلطیاں بھی بیشمار ہیں۔ بہرحال موصوف کو قرآن مجید سے جو شغف معلوم ہوتا ہے وہ قابل قدر اور لائق داد ہے۔